

بتائیے، اپنے حسبِ حال شعر کہوں یا نہ کہوں تاکہ کسی طرح میرا حال محبوب
تک پہنچ جائے ؟

یہ غزل دیوانِ معروف (نواب الہی بخش خاں مرحوم، جو میرزا کے خسر تھے) میں طبع ہوئی۔ کیونکہ معروف نے اس پر غزل لکھا تھا۔ گویا یہ ۶۸۳۱ (تاریخ وفات معروف) سے پیشتر کا کلام ہے۔

۱۔ شرح
شبِ وصال میں مولنس گیا ہے بنِ تکیہ
ہوا ہے موجبِ آرامِ حسانِ دُن تکیہ
خراجِ بادشہ چس سے کیوں نہ مانگوں آج ؟
کہ بن گیا ہے خمِ جعد پر شکنِ تکیہ
بنا ہے تختہ، گلہائے یاسمین، بستر
ہوا ہے دستہٴ نسربین و نسترنِ تکیہ
فروغِ حسن سے روشن ہے خوابِ گاہِ تمام
پہنچ در پہنچ زلفِ
شرح :-
میرا تکیہ پہنچ در
پہنچ زلف کا خم
بن گیا ہے اس
سے میری حیثیت
اتنی بلند ہو گئی

۲۔ لغات
جعد پر شکن
پہنچ در پہنچ زلف
شرح :-
میرا تکیہ پہنچ در
پہنچ زلف کا خم
بن گیا ہے اس
سے میری حیثیت
اتنی بلند ہو گئی

مزا ملے، کہو کیا خاک سا تھ سونے کا ؟
رکھے جو نیچ میں وہ شوخِ سیمِ تنِ تکیہ
اگر چہ تھا یہ ارادہ، مگر خُدا کا شکر

رکھے جو نیچ میں وہ شوخِ سیمِ تنِ تکیہ